السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدکی پرورش اور تعلیم وتربیت دادی کی کفالت و نگرانی میں ہوئی اور کچھ دوسرے شخص سے بھی ہوئی ، لیکن اس کا سبب باپ اور دادی ہی تھے ، ایسی صورت میں باپ کا حق شرعی بیٹے پر باقی رہے گا یا ساقط ہوجائے گا ؟ اور باپ کے بعدبیٹے پر سوتیلی ماں کا کچھ حق ہے یا نہیں ، بالخصوص جب کہ سوتیلی ماں نے اس کی خدمت بھی کی ہو ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

باپ کے علاوہ بیٹے کی کسی اور شخص کے پرورش کرنے اور تعلیم دینے سے باپ کا حق شرعی بیٹے کے ذمے سے ساقط نہیں ہوگا ۔ نابالغ بیٹے کی تعلیم وتربیت باپ پر بلاشبہ فرض ہے ، لیکن اگر اس نے یہ فرض نہ ادا کیا ، تو اس کی وجہ سے باپ کا حق ساقط نہیں ہوسکتا کیوں کہ باپ کا حق بالغ بیٹے کے ذمہ بیٹے کے حق کا معاوضہ نہیں ہے ۔

(بیٹے کا نفس وجود باپ کے احسان ومنت کا رہین ہے ، اس لئے بہر حال اس کے ذمہ کا حق باقی رہے گا ، ارشاد ہے (وبالوالدين احسانا (الاسراء : 23

سوتیلی ماں کا سوتیلے بیٹے کے ذمہ حقیقی ماں کی طرح شرعا کوئی واجبی حق از قسم نفقہ وغیرہ نہیں ہے کہ اگر نہ ادا کرے تو عند اللہ ماخوذ ہو ، ہاں اس حیثیت سے کہ وہ باپ کی منکوحہ اور حرم ہے اور اس کی خدمت بھی کی ہے ، اس کا احترام واکرام فرض اور لازم ہے ، اور حدیث (ان ابر البر ان يصل الرجل ود اهل ابيه مسلم ، ترمذی ، ابوداود) وغیرہ کی رو سے اس کے ساتھ سلوک واحسان کرنا مستحب بلکہ موکد ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 ۔ کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 507

محدث فتویٰ